امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس ۸

⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv ⊕ ImamSadiq.tv

حروف مشبہ بالفعل

حروف مشبہ بالفعل: یہ حروف لفظاً، عملاًاور معنیً فعل متعدی کے مشابہ ہوتے ہیں۔ مبتدااور خبر پر داخل ہوتے ہیں، مبتدا کو اپنا اسم بنا کر نصب دیتے ہیں اور خبر کو اپنی خبر بنا کر رفع دیتے ہیں،اور یہ چھ حروف ہیں:

إِنَّ أَنَّ كَأَنَّ لَيْتَ لٰكِنَّ لَعَلَّ

حروف مشبہ بالفعل اَنَّ اور اِنَّ

اِنَّ اور اَنَّ کا اشتراک:

(۱)دونوں پر ماکافہ داخل ہو سکتا ہے۔

حروف مشبہ بالفعل کے بعد کبھی "ماکافہ" لگتا ہے جو ان حروف کے عمل کو ختم کر دیتا ہے،اسی طرح ماکافہ کے ساتھ یہ افعال پر بھی داخل ہو جاتے ہیں۔[إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ](مائدہ۵۵)

اے ایمان والو! تمہارا حاکم و سرپرست اللہ ہے۔اس کا رسول ہے اور وہ صاحبان ایمان ہیں۔ جو نماز پڑھتے ہیں اور حالت رکوع میں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

[إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا اللَّهَ فَعَسَىٰ أُولَـٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ] (توبہ ۱۸)

در حقیقت مسجدوں کو آباد وہ کرتا ہے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے، نماز قائم کرتا ہے اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے اور اللہ کے سوا اور کسی سے نہیں ڈرتا۔انہیں کے متعلق یہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے۔

(۲)جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ پر داخل ہوتے ہیں۔

اَنَّ مفتوحہ اور مکسورہ میں فرق:

یہ دونوں تاکید اور تحقیق کیلئے آتے ہیں کہ خبر،اسم کیلئے یقیناً ثابت ہے۔

لیکن اِنَّ جملہ کو اپنی حالت پر برقرار رکھتا ہے یعنی اپنے مدخول کو مستقل بناتا ہے۔

اور اَنَّ بالفتح اپنے مابعد جملہ کو مفرد کے حکم میں بنادیتاہے اور دوسرے جملہ کا جزء بن جاتاہے، یعنی فاعل، مفعول اور مجرور کے طور پر استعمال ہوتاہے۔

وضاحت:

اِنَّ اپنے اسم اور خبر کے ساتھ مل کر کلام تام ہوتاہے یعنی معنی کامل ہو جائے گا، لیکن اَنَّ، جب تک اس سے پہلے فعل یا اسم یا ظرف نہ ہو تو معنی کامل نہیں ہوگا۔

اسم کی مثال : حَقٌّ أنَّ زَيْداً قائمٌ ۔

ظرف کی مثال:عِنْدي أنَّك قائمٌ۔

فعل کی مثال :بَلَغَنی أنَّ زَيْداً ذاهِبٌ۔

ImamSadiq.tv